الٰہی غضب سے

بچاؤ

الٰہی غضب سے

بچاؤ

ilāhi ġhazab se bachāo

Salvation on Judgment Day

(Urdu—Persian script)

© 2019 MIK

published and printed by

Good Word, New Delhi

for enquiries or to request more copies:

askandanswer786@gmail.com

موت ناگزیر ہے

اِس بے قرار دنیا میں رہتے ہوئے ہر ایک کو طرح طرح کی مشکلات اور مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِن میں سے سب سے مشکل مصیبت موت ہے۔ آخرکار ہر ایک کو موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ ایک ایسی اٹل حقیقت ہے جس پر بحث کی چنداں ضرورت نہیں۔ غالباً کوئی بھی ایسا دن نہیں گزرتا جس میں ہمارا کوئی نہ کوئی عزیز دنیا کو آخری سلام نہ کہتا ہو۔ تو بھی انسان عام طور پر مرنے کا خیال تک نہیں کرتا۔ جس کا ایک پاؤں قبر میں لٹک رہا ہو، وہ بھی اِس اَمر پر توجہ نہیں دیتا۔ اگر اُسے مرنے کا خیال آ بھی جائے تو وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے۔

عدالت ناگزیر ہے

موت ہمیں ایک اَور ناگزیر حقیقت سے خبردار کرتی ہے اور وہ ہے روزِ محشر کی عدالت۔ عام طور پر انسان اِس کا بالکل خیال نہیں کرتا کہ موت کے بعد اُسے اپنے خالق اور مالک کے سامنے حاضر ہو کر حساب دینا پڑے گا۔ عملی طور پر وہ ایسی نالائق اور ناپاک زندگی گزارتا ہے گویا کہ قیامت اور عدالت ہو گی ہی نہیں۔ یوں پاک نوشتے فرماتے ہیں کہ

> ایک بار مرنا اور اللہ کی عدالت میں حاضر ہونا ہر انسان کے لئے مقرر ہے۔ (انجیل مقدس، عبرانیوں 9:27)

حضرت عیسیٰ کے ذریعے عدالت

کون انسان کی عدالت کرے گا؟ یہ ذمہ داری حضرت عیسیٰ کو سونپی گئی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

> عیسیٰ وہی ہے جسے اللہ نے زندوں اور مُردوں پر منصف مقرر کیا ہے۔ (انجیل مقدس، اعمال 10:42)

حضرت عیسیٰ کے ذریعے نجات

یہ پکی بات ہے کہ حضرت عیسیٰ دوبارہ اِس دنیا میں تشریف لائیں گے۔ اُن کی آمد کی علامتیں تو اِن ہی دنوں میں نظر بھی آ رہی ہیں۔ جب وہ آئیں گے تو ہم سب کس طرح عدالت سے بچیں گے؟

خوشی کی بات یہ ہے کہ اللّٰہ نے انسان کو عدالت سے بچنے کا راستہ مہیا کیا ہے۔ جب حضرت عیسیٰ پہلی بار دنیا میں تشریف لائے تو وہ انسانی شکل اختیار کر کے کنواری سے پیدا ہوئے۔ ساری زندگی نیک کام کرنے اور شفا دینے کے بعد اُنہوں نے صلیب پر اپنی جان دے کر انسان کے گناہوں کا مکمل کفارہ دیا۔ تیسرے دن وہ مُردوں میں سے جی اُٹھے (انجیل مقدس، اعمال 10:39-40)۔ پاک نوشتے اِس کی تصدیق کرتے ہیں:

> تمام نبی اُس کی گواہی دیتے ہیں کہ جو بھی اُس پر ایمان لائے اُسے اُس کے نام کے وسیلے سے گناہوں کی معافی مل جائے گی۔ (انجیل مقدس، اعمال 10:43)۔

آیئے ہم عدالت سے بچیں

عزیز دوست، کیا آپ عدالت کے اُس ہولناک دن کے لئے تیار ہیں؟ گناہ، بدکاری اور نافرمانی کی وجہ سے اللّٰہ کا غضب انسان پر نازل ہو گا۔ گناہ ایک ایسی ہیبت ناک چیز ہے کہ اگر آپ کا دل اِس کے داغ سے پاک صاف نہ ہوا اور آپ نے اللّٰہ سے معافی حاصل نہ کی تو گناہ ضرور ہی آپ کو دوزخ میں لے جائے گا۔ حضرت عیسیٰ اور اُن کے کفارہ اور نجات بخش موت پر ایمان لائے بغیر انسان کو حقیقی تسلی اور اطمینان حاصل نہیں ہو سکتا۔ حضرت عیسیٰ کے بارے میں لکھا ہے،

> اب وہ زمانوں کے اختتام پر ایک ہی بار سدا کے لئے ظاہر ہوا تاکہ اپنے آپ کو قربان کرنے سے گناہ کو دُور کرے۔ ایک بار مرنا اور اللّٰہ کی عدالت میں حاضر ہونا ہر انسان کے لئے مقرر ہے۔ اِسی طرح مسیح کو بھی ایک ہی بار بہتوں کے گناہوں کو اُٹھا کر لے جانے کے لئے قربان کیا گیا۔ دوسری بار جب وہ ظاہر ہو گا تو گناہوں کو دُور کرنے کے لئے ظاہر نہیں ہو گا

> بلکہ اُنہیں نجات دینے کے لئے جو شدت سے اُس کا انتظار
> کر رہے ہیں۔ (انجیل مقدس، عبرانیوں 9:26-28)

اب تک حضرت عیسیٰ کا نجات بخش کام قبول کرنے کا موقع ہے۔ اب تک عدالت سے بچنے کا موقع ہے۔ آیئے ہم اِسے قبول کرکے عدالت سے بچیں۔